Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم الجمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۶ محرم ۱۳۹۶ھ ۔ ۹ صلح ۱۳۵۵ ہش ۔ ۹ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں

یہ عجائبات انہی پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں

"دنیا میں جس قدر مشورے نفس پرستی اور شہوت پرستی وغیرہ کے ہوتے ہیں ان سب کا ماخذ نفس امارہ ہی ہے لیکن اگر انسان کوشش کرے تو اسی امارہ سے پھر وہ لوامہ بن جاتا ہے کیونکہ کوشش میں ایک برکت ہوتی ہے اور اس سے بھی بہت کچھ تغیرات ہو جاتے ہیں۔ پہلوانوں کو دیکھو کہ وہ ورزش اور محنت سے بدن کو کیا کچھ بنا لیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ محنت اور کوشش سے نفس کی اصلاح نہ ہو سکے۔ نفس امارہ کی مثال آگ کی ہے جو کہ مشتعل ہو کر ایک جوش طبیعت میں پیدا کرتا ہے جس سے انسان حد اعتدال سے گزر جاتا ہے لیکن جیسے پانی آگ سے گرم ہو کر آگ کی مثال تو ہو جاتا ہے اور جو کام آگ سے لیتے ہیں وہ اس سے بھی لے لیتے ہیں مگر جب اسی پانی کو آگ کے اوپر گرایا جائے تو وہ اس آگ کو بجھا دیتا ہے کیونکہ ذاتی صفت اس کی آگ کو بجھانا ہے وہ وہی رہے گی۔ ایسے ہی اگر انسان کی روح نفس امارہ کی آگ سے خواہ کتنی ہی گرم کیوں نہ ہو مگر جب وہ نفس سے مقابلہ کرے گی اور اس کے اوپر گرے گی تو اسے مغلوب کر کے چھوڑے گی۔ بات صرف اتنی ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر ایک بات پر قادر مطلق جانا جاوے اور کسی قسم کی بدظنی اس پر نہ کی جاوے۔ جو بدظنی کرتا ہے وہی کافر ہوتا ہے۔ مومن کی صفات میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو غایت درجہ قادر جانے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بہت نیکیاں کرنے سے انسان ولی بنتا ہے۔ یہ نادانی ہے۔ مومن کو تو خدا تعالیٰ نے اوّل ہی ولی بنایا ہے جیسے کہ فرمایا ہے اللہ ولی الذین اٰمنوا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں اور انہیں پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بخیل نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص مکان کا دروازہ خود ہی نہیں کھولتا تو پھر روشنی کیسے اندر آوے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۹۰، ۲۹۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے، عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے تا حال بہت ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۹ صلح۔ محترم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب صدر شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ گزشتہ دو ہفتوں سے بیمار ہیں۔ کھانسی اور بخار کے علاوہ دل کی بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

احباب جماعت درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز عطا فرما کر مزید اعلیٰ سے اعلیٰ خدمات بجا لانے کی توفیق سے نوازے۔ آمین

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجالس کی فہرست ہائے تجنید معہ مکمل کوائف جلد تیار کر کے مرکز میں ارسال کریں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو فرمایا:۔

"ہم اس پختہ یقین پر قائم ہیں کہ غلبۂ اسلام کے متعلق خدا تعالیٰ کے وعدے بہرحال پورے ہوں گے"۔

پس فرمایا:۔

"صبر و استقلال کے ساتھ قربانیاں دیتے چلے جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہو"۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوامر و نواہی

"زبان"

(رقم فرمودہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ دسمبر کو جو بصیرت افروز تقریر فرمائی اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلامی عادات و اخلاق کو مدوّن کرنے، اپنی اولادوں کو ان کے سکھانے اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت پر خاص طور پر زور دیا تھا۔

اسی سلسلے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت قیمتی مضمون آج سے پندرہ برس قبل (خلافت ثانیہ کے عہد میں) بحیثیت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ رقم فرمایا تھا جو ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۶۰ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ اہم مضمون افادہ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے اعضاء دیئے ہیں۔ آنکھ دی ہے جس سے ہم رنگوں اور شکلوں کو دیکھتے ہیں۔ کان دیئے ہیں جن سے ہم صوتی لہروں کو سنتے ہیں۔ ناک دی ہے جس سے ہم خوشبو اور بدبو سونگھتے اور حظ اٹھاتے یا تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ ہاتھ دیئے ہیں جن سے ہم پکڑنے کا کام لیتے ہیں۔ اور زبان دی ہے جس سے ہم چکھتے اور بولتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔

ان سب اعضاء میں زبان کو ایک خاص اور بڑا اہم مقام حاصل ہے۔ اس لئے کہ ہم اس سے صرف چکھتے ہی نہیں بلکہ بولتے اور بیان بھی کرتے ہیں۔ آنکھیں صوتی لہروں کو سن نہیں سکتیں۔ کان خوشبو اور بدبو میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ یہی حال دوسرے اعضاء کا ہے جن کا عمل ایک محدود دائرہ میں بند ہے۔ زبان کا حال اس سے مختلف ہے۔ ہمارا ہر وہ عضو جو اپنے محسوسات کو ہمارے دماغ تک پہنچاتا ہے اور خود ہمارا دماغ جو ان محسوسات کو سمجھتا، ان پر غور و فکر کرتا اور ان سے نتائج اخذ کرتا ہے وہ ان نتائج کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے زبان یا بیان کا محتاج ہے اور قوتِ بیان ہی ہے جو انسان کو چرند و پرند اور دوسری مخلوقات سے ممتاز کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۔ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (الرحمٰن)

آؤ اب دیکھیں کہ ہمارے ہادی و مطاع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان کی استواری اور صحیح استعمال کے لئے ہمیں کیا ہدایات فرمائی ہیں؟ ہم پر اس بارہ میں کونسی پابندیاں عائد کی ہیں اور اس کے صحیح استعمال کے لئے کون سے راستے آپؐ نے ہم پر کھولے ہیں۔

اس تعلق میں میں پہلے تو نواہی کو لوں گا اور پھر اوامر کو۔ میں پہلے بڑے ہی اختصار کے ساتھ ان اوامر و نواہی کا ذکر کروں گا اور پھر اس کے بعد ان میں سے ہر ایک کو لیکر نسبتاً تفصیلی نوٹ آپ دوستوں کے سامنے پیش کروں گا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔

اس وقت اس سلسلہ میں میں مندرجہ ذیل بیس ۲۰ نواہی آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جن کے ماخذ قرآن کریم اور احادیث نبوی صلعم ہیں مگر ان کے حوالجات میں انشاء اللہ اپنے تفصیلی نوٹ میں پیش کروں گا۔

۱۔ جھوٹ مت بولو۔ یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ بہت سی بدیوں اور بداعمالیوں کا منبع ہے اور نفاق کی ایک بڑی علامت۔

۲۔ جھوٹے وعدے نہ کرو۔ غلط امیدیں دلا کر اپنے کام نکالنا تمہاری شان سے بعید ہے۔ "اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ" تمہارا طرۂ امتیاز اور "عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ" تمہارا مقام ہے۔

(نوٹ) جھوٹ کا تعلق ماضی کے واقعات سے ہوتا ہے اور جھوٹے وعدے مستقبل سے تعلق رکھتے ہیں۔ مذکورہ بالا ہر دو نواہی سے اسلام نے ماضی اور مستقبل سے تعلق رکھنے والے ہر دو قسم کے جھوٹ کے دروازے بند کر دیئے ہیں۔

۳۔ غیبت کی باتیں نہ کرو۔ تمہاری فطرت صحیحہ اسے پسند نہیں کرتی کہ کسی شخص کی پیٹھ پیچھے اس کے متعلق ایسی باتیں کرو خواہ سچی ہی کیوں نہ ہوں۔ جنہیں وہ پسند نہیں کرتا۔

۴۔ تہمت کے بول نہ بولو۔ کہ جھوٹ اور افترا کا یہ مجموعہ ایک نہایت ہی گھناؤنا عیب ہے۔

۵۔ چغلی نہ کھاؤ۔ اِدھر کی اُدھر لگانے سے تمہیں تو کچھ حاصل نہ ہوگا مگر اس سے اسلامی اخوّت کی جڑیں ضرور کھوکھلی ہو جائیں گی۔

۶۔ دو رُخی باتیں نہ کرو۔ کہ یہ تمہاری بزدلی کا ایک بھیانک مظاہرہ ہوگا اور فتنے کے کئی دروازے اس سے کھلیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ بھی جو دو رُخے ہیں یعنی اس کے پاس جا کے ایک بات اور دوسرے کے پاس (اس کو خوش کرنے کے لئے) دوسری بات کہنے والے قیامت کے دن خدا کے شریر ترین بندوں میں شمار ہوں گے۔

۷۔ خوشامدانہ باتیں نہ کرو۔ کہ:-

(ا) خوشامد مبالغہ اور افراط کی طرف لے جاتی ہے۔ اور مبالغہ اور افراط جھوٹ ہی کی ایک قسم ہے۔

(ب) خوشامد سے ظاہر و باطن ایک نہیں رہتا۔ دل میں کچھ ہوتا ہے زبان پر کچھ اور۔

(ج) خوشامد سے تم اپنے ممدوح میں خوشامد پسندی اور اخلاقی گراوٹ پیدا کرنے کا موجب بنتے ہو۔

۸۔ لایعنی باتیں نہ کرو۔ بے تعلق باتوں میں اُلجھ کر وقت کو ضائع اور نیکیوں کو برباد نہ کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لایعنی باتوں کو چھوڑنا مردِ مومن کے اسلام کا ایک اچھا نمونہ ہے۔

۹۔ فضول باتوں سے پرہیز کرو۔ اتنی ہی بات کرو جتنی کی ضرورت ہے۔ ایک بول سے مقصد حاصل ہوتا ہو تو دو بول نہ بولو۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ بڑا ہی مبارک ہے وہ جس نے قوت گویائی کی بہتات کو (ذکرِ الٰہی کے لئے) محفوظ رکھا مگر اپنے مال کی کثرت میں سے خدا کی راہ میں (بے دھڑک) خرچ کیا۔

۱۰۔ گناہ کی باتیں نہ کرو۔ کہ گناہ اور بدی کی باتوں (ایکٹرسوں کی خوبصورتی کے فسانوں، شراب خوری کی مجالس کے قصوں اور فسق و فجور کی کہانیوں سے بدی سے نفرت کا فطری میلان کم ہو جاتا اور حجاب) اُٹھ جاتا ہے۔ بدی کی باتیں بدی کی راہیں کھولتی ہیں۔

۱۱۔ خود رائی اور خود نمائی کے لئے دوسروں پر نکتہ چینی نہ کرو۔ تعلّی و تنقیص کا خمیر صرف سڑاندھ ہی پیدا کرتا ہے۔ دوسروں کے حقیقی نقائص بھی ہماری بڑائی کی دلیل نہیں بن سکتے۔

۱۲۔ جھگڑالو نہ بنو۔ بات بات پر جھگڑا کرنا بھی کوئی بات ہے؟ اونچی آواز سے بولنا، غصہ سے باتیں کرنا اور لمبی لمبی تقریریں ناحق کو حق نہیں بنا سکتیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳۔ **تصنع اور بناوٹ سے باتیں نہ کرو۔** اسلام دینِ فطرت اور ایک سیدھا سادہ مذہب ہے اور سیدھی سادی، با موقع اور برمحل باتوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ انتخابِ الفاظ میں تکلف، بیان میں تصنع اور بناوٹ اُسے پسند نہیں۔

۱۴۔ **فحش کلامی، بدزبانی اور گالی گلوچ سے پرہیز کرو۔** کہ یہ خبث اور کمینگی کی علامتیں ہیں۔ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدزبانی سے بچنے پر اس قدر زور دیا ہے کہ رؤسائے کفر جو بدر کے میدان میں مارے گئے تھے، اُنہیں گالی دینے سے بھی صحابہ کرامؓ کو منع فرما دیا تھا۔

۱۵۔ **کسی پر لعنت مت بھیجو۔** انسان کو خدا سے دُور لے جانے والی دو ہی چیزیں ہیں، کفر اور ظلم۔ کافر و ظالم کے علاوہ کسی اور پر لعنت بھیجنا ہمارے خدا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا اس قدر خیال تھا کہ آپؐ نے ایک موقع پر جب اپنے ایک صحابی کو اپنی سواری پر لعنت بھیجتے سُنا تو اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا کہ کیا تم اس ملعون سواری کے ساتھ ہماری معیت میں سفر کر رہے ہو؟

۱۶۔ **افشائے راز نہ کرو۔** کہ اس سے دوستوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ راز صرف وہی نہیں جسے بات بیان کرنے والا راز کہے بلکہ ہر وہ بات جو تم سے کہی گئی ہے کسی کا راز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص تم سے کوئی بات کہہ کر چلا جاتا ہے تو اس کی بات تمہارے پاس بطور امانت رہ جاتی ہے۔ پس امانت میں خیانت نہ کرو۔ یہ ایک کمینہ اور تکلیف دہ حرکت اور عادت ہے۔

۱۷۔ **تمسخر و استہزاء کی باتیں نہ کرو۔** اور کسی کو بھی اپنے سے حقیر نہ سمجھو۔

۱۸۔ **ہنسی ٹھٹھے کی باتوں ہی میں زندگی گزار دینے کو اپنا مقصد نہ بناؤ۔** مزاح اپنی حدود میں رہے تو بُرا نہیں مگر اسلام پیشہ ور مسخروں کو پسند نہیں کرتا اور نہ خدا نے انسان کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

۱۹۔ **شعر و شاعری بُری نہیں۔** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعر میں بھی حکمت کی باتیں ملتی ہیں۔ مگر اپنی سب ذمہ داریوں کو بھلا کے اور مقصدِ حیات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے شعر و شاعری ہی میں اپنی زندگی گنوا دینا مومن کو زیب نہیں دیتا۔ "زبان" اس میدان میں بھی جب اپنی حدود کو پھلانگ جاتی ہے تو شیطان کے پاؤں میں لڑکھڑاتی ہوئی نظر آتی ہے۔

۲۰۔ **کسی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم و فہم سے بالاتر بحثوں میں اُلجھے** کہ اس سے فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ تحقیق اور ریسرچ کا دروازہ تو ہر ایک کے لئے کھلا ہے مگر محض فلسفیانہ بحثیں جن کا انسان کی دینی یا دُنیوی فلاح کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو اُن میں اُلجھے رہنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ کام کی بات کرو اور زبان کے چسکے سے پرہیز کرو۔

ہماری زبان پر ہمارے خدا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پابندیاں عائد کی ہیں اُن میں سے بیس نواہی آپ کے سامنے مختصر طور پر پیش کر دی گئی ہیں۔ تفصیلی بحث انشاء اللہ بعد میں ہو گی ؛

(۲)

اس سے قبل زبان سے متعلق بیس نواہی کا ذکر کیا گیا تھا اب میں ایسی باتوں کو لیتا ہوں جو زبان کے کرنے کی ہیں :۔

۱۔ **خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنے اوقات کو معمور رکھو** اور اس کی حمد کے ترانے ہر وقت گاتے رہو۔ اس حمد و ثناء میں کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ مگر ہر کام میں مشغول رہتے ہوئے ہر وقت اس کے ذکر سے زبان کے اعصاب اور دل کی تاروں کو حرکت دینا ہی سب سے بڑی نیکی ہے۔ حمد و ثناء کے ہلکے پھلکے بول میزانِ جزاء و سزا میں بڑے ہی وزنی ثابت ہوتے ہیں اور دلوں کے اطمینان کا باعث۔

۲۔ **قرآن پڑھو** کہ تلاوتِ قرآن میں بڑی برکت ہے۔ قرآن جو اللہ کے ذکر سے بھرا ہوا ہے، قرآن جو ہمارے لئے ایک مکمل ہدایت ہے، قرآن جو خدائے واحد و یگانہ کی رحمانیت کو حرکت میں لاتا ہے، قرآن جو زبان اور اعمال کی کجیوں کو دُور کرتا ہے۔ قرآن جب ہمارے دل میں اُترتا اور ہماری زبانوں پر جاری ہوتا ہے تو اس کی برکت سے ہماری زندگی کی سب اُلجھنیں سُلجھ جاتی ہیں۔ قرآن دلوں میں تقویٰ پیدا کرتا اور انہیں مطہر بناتا ہے۔ قرآن خود کلیدِ قرآن ہے۔ پس قرآن پڑھو، قرآن پڑھو۔

۳۔ **پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو۔** خدا تعالیٰ اور اس فرشتے اس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر آن اور ہر لحظہ درود اور سلام بھیج رہے ہیں۔ مظہرِ صفاتِ الٰہیہ اور فرشتہ صفت بنو اور اس نبیؐ پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو تا اس کی برکت سے ہماری زبانوں سے حکمت و معرفت کی نہریں جاری ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درُود شریف پڑھے تا کہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو"

(الحکم ۲۸ر فروری سنہ ۱۹۰۳ء)

۴۔ **نماز پڑھو** اور اپنی اولادوں اور متعلقین کو نماز کی تلقین کرتے رہو۔ اپنی نمازوں کو خدا تعالیٰ کے لئے بناؤ۔ تا یہ نمازیں صحیح معنوں میں ہمیں بُرائیوں سے روکنے والی بنیں اور تا ہم خدا کی نگاہ میں اس کی اعانت کے مستحق ٹھہریں۔

۵۔ **ہمیشہ سچ بولو** اور سیدھی بات کرو جس میں کسی قسم کا کوئی پیچ اور کجی نہ ہو، تا اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست کر دے اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے۔

۶۔ **دُعائیں کرو،** بہت ہی دُعائیں کرو، اور سوز اور گریہ و زاری سے دُعائیں کرو۔ تکبر کے ہر جذبہ کو دل سے نکال کے انکساری اور فروتنی کے ہر جذبہ سے دل کو معمور کر کے دعائیں کرتے ہوئے اپنے مولا کے سامنے جُھک جاؤ کہ ہم کچھ بھی نہیں اور وہ سب کچھ ہے۔ دُعا سے خدا ملتا ہے، دُعا سے کامیاب زندگی حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ **استغفار کرتے رہو۔** اپنے لئے، اپنے اقارب اور اپنے بھائیوں کے لئے کثرت سے استغفار کرو کہ ہمارا خدا غفور الرحیم ہے اور استغفار رُوحانی ترقیات کی کلید ہے۔

۸۔ **میٹھے بول بولو۔** محبت سے بھرے ہوئے بول، ہمدردی اور خیر خواہی سے لبریز بول۔ تمہاری زبانوں سے دُنیا کو ہمیشہ سُکھ پہنچے۔ تمہارے بول دلوں کی راحت کا موجب ہوں کہ چند میٹھے بولوں سے دلوں کو موہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لینا بڑا ہی سستا سودا ہے۔

۹۔ نیکیوں کی تلقین کرتے رہو۔ عدل و انصاف کی، شجاعت و مروت کی، احسان کی تلقین، رحم اور محبت کی تلقین کرتے رہو کہ یہی وہ باتیں ہیں جن سے تم خیرِ اُمت ٹھہرائے گئے ہو۔

۱۰۔ بدیوں سے رُکنے کی تلقین کرتے رہو۔ غیبت سے، ریاء سے، خست اور تنگدلی سے، بُخل سے، فخر و مباہات سے، کبر و غرور سے بچے رہنے کی تلقین کرتے رہو۔ تمہاری زبان گند، عفونت اور بدی کو دُور کرنے والی، مٹانے والی ہو، بدی پھیلانے والی نہ ہو۔ تمہارے مُنہ سے وہ پھول جھڑیں جن کی مہک سے زمین و آسمان کی فضا معطر ہو جائے۔ انسانیت کو تم پر فخر ہو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تم پر ناز۔

۱۱۔ سچی شہادت دو کہ اس کے بغیر دُنیا میں نہ عدل و انصاف قائم ہو سکتا ہے نہ تم قَوَّامِیْنَ لِلّٰہِ ٹھہر سکتے ہو۔

۱۲۔ وعدے کرو، سچے وعدے کرو۔ زبان اور جوارح میں تضاد نہ ہو۔ زبان نے جو کہا، جوارح نے کر دکھایا۔ معصیت و گناہ کے وعدے نہ کرو بلکہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کو یاد رکھتے ہوئے "وَعْدًا حَسَنًا" نیکی اور بھلائی کے وعدے کیا کرو اور نیکی کے ان وعدوں کو پورا کرو کہ وعدوں کا پورا نہ کرنا دل میں نفاق کا بیج بو دیتا ہے اور منافق کا ٹھکانا جہنم کے بدترین گوشہ میں ہے ٭

مقالہ نویسی کا انعامی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مقالہ نویسی کا ایک انعامی مقابلہ ہر سال کروایا جاتا ہے جس میں اوّل، دوم، سوم آنے والے خدام کو سالانہ اجتماع کے موقع پر بالترتیب ۱۰۰/- روپے، ۶۰/- روپے اور ۴۰/- روپے کے نقد انعامات دیئے جاتے ہیں۔ ہر شہری مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اس مقابلہ میں اس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ شریک ہو۔ سال ۵۵-۱۳۵۴ ہش / ۷۶-۱۹۷۵ء کے لئے عنوان "سیرت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ـ تبلیغ اسلام" مقرر ہے۔ مقالہ دس ہزار سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ۱۹۷۶ء ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی صاحب آف سرگودھا بعمر ۸۵ سال مورخہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۵ء بوقت ۹ بجے رات انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کروائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

خورشید بیگم اہلیہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب
سرگودھا

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ افریقہ)

وہ مہر منور وہ دلبر ہمارا ۔۔۔ خدا نے فلک پر جسے خود پکارا
وہ قوموں کا ہادی وہ دنیا کا رہبر ۔۔۔ تھکا راہِ حق میں کبھی جو نہ ہارا
وہی رہبر و راہنما ہے ہمارا
محمد ہمارا، محمد ہمارا

وہ شیدائے حق اور حق اُس پہ شیدا ۔۔۔ ہوئی جس سے حق کی حقیقت ہویدا
وہ نورِ مبیں اور فخرِ رسولاں ۔۔۔ عرب کی زمیں میں ہوا تھا جو پیدا
وہی دلبر و دلستاں ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

محامد میں یکتا فضائل میں اولیٰ ۔۔۔ محاسن میں اجمل۔ مناقب میں اعلیٰ
کمال اُسکا روشن صفات اُسکی اجلیٰ ۔۔۔ وہ نبیوں کا خاتم کلام اس کا اعلیٰ
وہی مرشد و پاسباں ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

دلائل سے جس نے کیا سب کو قائل ۔۔۔ براہیں سے جس نے کیا سب کو گھائل
بُتوں پر جو رہتے تھے ہر آن مائل ۔۔۔ کیا اُن کو توحید کا دل سے قائل
وہی مجتبیٰ مصطفےٰ ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

قیامت کے دن جو شفاعت کریگا ۔۔۔ غریبوں کی جو واں حمایت کریگا
خدا جس کے صدقے عنایت کریگا ۔۔۔ خدا جس کے باعث رعایت کریگا
وہی قائد و مقتدا ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

جو خلاقِ عالم کا ظلِّ مبیں تھا ۔۔۔ صداقت کی جو ایک حبلِ متیں تھا
زمیں پر جو خود ایک نورِ مبیں تھا ۔۔۔ جو حق کے لئے ایک حصنِ حصیں تھا
وہی دلبر و جانِ جاں ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

وہ پُر نور سینہ وہ قلبِ مطہر ۔۔۔ مزمل مدثر وہ رُوحِ معطر
وہ محسن وہ جود و سخا کا سمندر ۔۔۔ حسینانِ عالم سے ہے جو حسیں تر
وہی مہ وش و مہ لقا ہے ہمارا
محمد ہمارا۔ محمد ہمارا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے تراسی ویں جلسہ سالانہ (خواتین) میں

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا خطاب

احمدی مستورات اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کریں

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ۲۶ر دسمبر ۷۵ء کو جماعت احمدیہ کے تراسی ویں جلسہ سالانہ (خواتین) کے پہلے اجلاس میں احمدی مستورات سے خطاب کرتے ہوئے جو تقریر فرمائی اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ تراسیواں جلسہ سالانہ ہے۔ جس میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے آپ کو شرکت کی توفیق ملی ہے ان دنوں کو غنیمت جانیں اور بغیر ایک لمحہ ضائع کئے اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق پائیں۔ اپنے آپ کو مہمان نہ سمجھیں آپ کی خدمت ہمارے لئے باعث سعادت ہے لیکن آپ مہمان نہیں بلکہ سب ہی اپنے گھر آئی ہوئی ہیں۔ اس لئے آپ کی خدمت میں اگر کوئی کمی آئے تو اس کا خیال نہ کریں۔ اصل توجہ جلسہ کے پروگرام کی طرف ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر توجہ سے سنیں۔ باقی سارا پروگرام سننے اس کو ذہن نشین کرنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ پورا عزم کریں کہ جو کچھ آپ کے فائدہ اور آپ کی ترقی کے لئے کہا جائیگا اس پر پوری طرح عمل کریں گی۔ دنیاوی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ صفائی کا اور اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں خواہ کارکنات ہوں یا آئی ہوئی مہمان خواتین ہی سب باہمی تعاون اور چشم پوشی سے جلسہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں اور دعاؤں میں لگی رہیں کہ یہ بہت بابرکت دن ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں جب سب سے پہلے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تو اس جلسہ پر احباب جماعت کو آنے کے لئے تحریک کرتے ہوئے اشتہار دیا۔ اس میں آپ فرماتے ہیں:

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(اشتہار آسمانی فیصلہ بار اول)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ الفاظ صاف صاف ظاہر کر رہے ہیں کہ جلسہ سالانہ پر آنے کی غرض آنے والوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا؟ اس کی وضاحت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"جب خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے تبلیغ حق اور اصلاح کیلئے مامور فرمایا اور یہ زمانہ بھی ایسا تھا کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس دنیا کے لوگ تیرھویں صدی ہجری کو ختم کر کے چودھویں صدی کے سر پر پہنچ گئے تھے تب میں نے اس حکم کی پابندی سے عام لوگوں میں بذریعہ تحریری اشتہارات اور تقریروں کے یہ ندا کرنی شروع کی کہ اس صدی کے سر پر جو خدا کی طرف سے تجدید دین کے لئے آنے والا تھا وہ میں ہی ہوں تا وہ ایمان جو زمین پر سے اٹھ گیا ہے اس کو دوبارہ قائم کروں اور خدا سے قوت پا کر اسی کے ہاتھ کی کشش سے دنیا کو صلاح اور تقویٰ اور راستبازی کی طرف کھینچوں اور ان کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کو دور کروں اور پھر جب اس پر چند سال گذرے تو بذریعہ وحی الٰہی میرے پر بتصریح کھولا گیا کہ وہ مسیح جو اس امت کے لئے ابتداء سے موعود تھا اور وہ آخری مہدی جو تنزل اسلام کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانہ میں براہ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے سے انسانوں کے آگے پیش کرنے والا تقدیر الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا جس کی بشارت آج سے تیرہ سو برس پہلے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ میں ہی ہوں۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۱-۲)

یہ حوالہ ظاہر کرتا ہے کہ جب دنیا انسانیت کے کامل نجات دہندہ کی بعثت پر لمبا عرصہ گذر جانے کے بعد خالق حقیقی کو بھول گئی قرآن پر عمل نہ رہا۔ اعتقادی اور عملی ہر دو قسم کی غلطیاں ان میں پیدا ہو گئیں تو وعدہ الٰہی اور مخبر صادق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی تاکہ آپ دنیا کو پھر توحید پر قائم کریں۔ اللہ تعالیٰ سے ان کا تعلق قائم کریں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کی صداقت کو دنیا پر روز روشن کی طرح ثابت کریں تا دنیا [illegible] نجات دہندہ تسلیم کرتے ہوئے آپ کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھے۔ اس مقصد کو لے کر جب آپ کھڑے ہوئے تو آپ کے خلاف ایک شور اٹھا۔ عیسائیت کو تثلیث کا بُت ٹوٹتا نظر آیا تو انہوں نے پوری طاقت سے آپ کا مقابلہ کرنا شروع کیا کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ وفات مسیح کے مسئلہ میں آپ کے پاس ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جس کی موجودگی میں وہ الوہیت مسیح کو دنیا کے سامنے ثابت نہیں کر سکتے۔ نہ صرف عیسائیوں کی طرف سے شدید مخالفت ہوئی بلکہ ہندوستان میں تمام مذاہب کی طرف سے مخالفت کا آغاز ہو گیا۔ کیا اپنے کیا پرائے سب ہی مخالف ہو گئے۔ لیکن حضرت مہدی موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ بڑے زور آور حملوں سے آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کو کامیابی کی بشارتیں دی تھیں۔ چنانچہ ان وعدوں اور بشارتوں کو پورا ہوتے آج ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

ایک اکیلی آواز قادیان کی گمنام بستی سے اٹھی تھی لیکن آج اس آواز کی گونج آپ کو افریقہ کے دور دراز براعظم سے بھی سنائی دے رہی ہے۔ افریقہ سے بھی۔ جزائر سے بھی۔ یورپ اور انگلستان سے بھی جو وہی علاقے تھے جن کے متعلق دعوے کیا جاتا تھا کہ اب وہاں عیسائیت کا غلبہ ہو گا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں کی تعداد میں عیسائیت کو چھوڑ کر حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں اور رات دن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اور ان میں سے بطور نمونہ ایک خاص تعداد دور دراز کا سفر کر کے مرکز سلسلہ میں آج موجود ہے۔ کیا یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ نشان نہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان مردہ روحوں نے واحد خدا کو پہچانا۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر انہیں ایمان نصیب ہوا۔ اسلام کی صداقت ان پر کھلی۔ قرآن مجید کے معارف سے ان کے ذہن اور دل منور ہوئے وہ جان گئے کہ قرآن ایک زندہ کتاب ہے ایک ابدی صداقت ہے اور اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور دنیا کی ہر الجھن اور مشکل کا حل صرف اور صرف اسلام میں ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کا حقیقی حسن دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس پر جو گرد پڑی ہوئی تھی اسے دور کیا۔ جو خوبیاں اس کی پوشیدہ ہو چکی تھیں ان کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا اور وہی مسلمان جو اپنے کو مسلمان کہتے شرماتے تھے اور اسلام کی ترقی سے مایوس تھے پرامید ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعتقادی غلطیوں کو بھی دور کیا اور عملی غلطیوں کی بھی اصلاح فرمائی۔ غرضیکہ اسلام پر جو اندرونی اور بیرونی دونوں طرف سے حملے ہو رہے تھے ان کا پہلے دفاع کیا اور پھر جارحانہ طور پر غیر مذاہب پر ان کی خامیاں ظاہر کرتے ہوئے دعوے فرمایا کہ دنیا میں ایک ہی مذہب زندہ اور عالمگیر مذہب ہونے کا دعوےٰ کر سکتا ہے اور وہ اسلام ہے۔ اور غلبۂ اسلام کے لئے ہی آپ کی بعثت ہوئی ہے۔

احمدیت کی تاریخ کا ہر دن اثبات بن گیا ہے کہ جو وعدے اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود سے کئے تھے ان میں سے بہت سے پورے ہو چکے ہیں جو پورے ہو چکے ہیں ان کی طرف دیکھتے ہوئے ہمیں پورا ایمان اور یقین ہے کہ مسیح موعود کے منہ سے نکلی ہوئی ایک ایک بات پوری ہوگی اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت دی تھی کہ

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴)

۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو بشارت دی تھی کہ جماعت کے قیام کی دوسری صدی میں انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کے دور کا آغاز ہوگا ۱۸۸۹ میں جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا تھا۔ ۱۹۸۹ میں سو سال پورے ہو جائیں گے۔ یہ ۱۹۷۵ ختم ہو رہا ہے۔ گویا تیرہ چودہ سال صدی کے ختم ہونے میں باقی ہیں ایک زندہ رہنے اور ترقی کرنے والی قوم کی زندگی میں تیرہ چودہ سال کا عرصہ کوئی لمبا عرصہ نہیں۔ خدائی وعدوں اور بشارتوں کے ساتھ ایک پہلو انذار کا ہمیشہ لگا ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ جب کسی قوم کو بشارت دیتا ہے ان سے کامیابیوں کے وعدے فرماتا ہے تو وہ قربانیوں کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں قرآن کریم میں اس کی مثالیں موجود ہیں۔ انتم الاعلون ان کنتم مومنین کی شرط قرآن مجید میں لگا دی گئی ہے کہ غلبہ کامل ایمان کے نتیجہ میں ملتا ہے۔

خلافت کے وعدوں کے ساتھ بھی اللہ تعالےٰ نے یہ شرط لگائی ہے کہ اگر ایمان پر قائم رہے اور اعمال صالحہ بجا لاتے رہے تو خلافت کا انعام تم میں قائم رہے گا۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے جماعت احمدیہ کو کامیابی اور اسلام کے غلبہ کی بشارت دی ہے لیکن اس کے لئے ضرورت ہے کہ اللہ تعالےٰ کے اس وعدہ پر کامل یقین اور ایمان ہو انسان کوشش بھی اسی بات کے لئے کرتا ہے جب اس کے دل کو یقین ہو ورنہ اس میں کمزوری آجاتی ہے۔ الٰہی وعدوں اور بشارتوں پر یقین رکھتے ہوئے مصائب سے نہیں گھبرانا چاہیئے یہ تو چھوٹے چھوٹے امتحان ہیں جو پہلے بھی ہوتے رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے لیکن ہوگا وہی جو آسمان پر قرار پا چکا ہے۔ زمین کی طاقت میں نہیں کہ اس کو محو کر سکے"

عمل صالح بھی کامل یقین کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کسی چیز کے حصول کا آپ کو یقین ہو تو آپ اس کے لئے کوشش بھی کریں گی ورنہ صحیح کوشش نہیں ہو گی اگلے تیرہ چودہ سال ہمارے لئے ایک ایسے امتحان کی تیاری کا زمانہ ہے جس کے بعد کامیابی مقدر ہے جس طرح ایک طالب علم چودہ سال کی محنت کے بعد ڈگری لے گی ڈگری حاصل کرتا ہے۔ اگر وہ درمیان میں تھک کر پڑھنا چھوڑ دے تو اس منزل تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح احمدی جماعت کے ہر مرد، عورت لڑکے لڑکی ہر ایک کو شانہ بشانہ قدم بقدم غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر چلنا ہے اور تیز چلنا ہے اور کہیں کمزوری نہیں آنے دینی۔ کمزوریاں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ اعتقادی بھی ہوتی ہیں عملی بھی ہوتی ہیں اعتقادی طور پر کمزوری کا مطلب یہ ہے کہ غلط کام کو صحیح سمجھ کر شروع کر دیں۔ اس پر عمل کرنے لگ جائیں اس تواتر سے کہ غلطی کا احساس ہی مٹ جائے اسلام کے پہلے دور میں یہی ہوا جب فتوحات کا دور شروع ہوا اور اسلام میں کثرت سے لوگ داخل ہونے شروع ہوئے تو بعض کمزور اپنے ساتھ دوسرے مذاہب کے اعتقادات لے آئے صحیح تربیت نہ ہو سکنے کے باعث نہ صرف یہ کہ باوجود مسلمان ہونے کے وہ باتیں ان میں باقی رہیں بلکہ دوسرے مسلمانوں میں بھی غلط عقائد پیدا ہوئے جنہوں نے آہستہ آہستہ اسلام کے حسن پر ایک پردہ ڈال دیا اور غیر مذاہب والوں کو اسلام پر اعتراضات کے مواقع ملنے لگے یہ چیز اب نہیں دہرائی جانی چاہیئے۔

ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا ہے جن کی بعثت کی غرض ہی یحیی الدین ویقیم الشریعۃ ہے کہ آپ دین کو زندہ کریں گے اور شریعت محمدیہ کو قائم کریں گے وہ سیدھی صاف خوبصورت تعلیم اسلام کی جو قرآن مجید نے پیش کی اور جس پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا۔ اس تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کرنا اپنے نمونہ سے جماعت احمدیہ کا فرض ہے ہر زمانہ میں حالات بدلتے رہتے ہیں صرف دلائل سے آپ کسی کو قائل نہیں کر سکتیں جب تک آپ کا عمل اس کے مطابق نہ ہو۔ یہی تعلیم [illegible] کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا [illegible] سے ہمیں پتہ چلتا ہے۔

[illegible] کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے سوال کیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق کچھ بتائیں۔ آپ نے فرمایا۔ کان خلقہ القرآن۔ آپ کے اخلاق قرآن تھے یعنی جو تعلیم قرآن میں دی گئی اس پر آپ کا عمل تھا۔ آپ کے اخلاق آئینہ تھے قرآن کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا یہ پہلو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمارے قول اور فعل میں کوئی تضاد نہیں ہونا چاہیئے۔ جس قوم کے قول اور فعل میں تضاد ہو وہ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ دعویٰ ہمارا یہ ہو کہ ساری دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے اور خود نماز ادا کرنے میں سستی ہو روزے رکھنے میں سستی ہو۔ چندے دینے میں سستی ہو دعوےٰ ہمارا یہ ہو کہ ساری دنیا کو قرآن سکھانا ہے۔ خود قرآن کے ایک لفظ کا ترجمہ نہ آتا ہو۔ دعوےٰ ہمارا یہ ہو کہ ساری دنیا اسلام قبول کر کے اسلام کی تعلیم پر عمل کرے۔ خود پتہ ہی نہیں کہ قرآن کس بات کے کرنے کو کہتا ہے اور کس بات سے منع کرتا ہے۔

پس میری بہنو! بشارتیں بہت بڑی ہیں وہ وقت نزدیک سے نزدیک آ رہا ہے جب غلبۂ اسلام کی صبح کی روشنی آپ کے سامنے نظر آ جائیگی اس تعبیر کا دور دیکھنے کیلئے آپ نے ابھی سے قربانیاں دینی ہیں۔ قربانیاں اپنے وقت کی۔ اپنی عادات کی۔ اپنی اولاد کی۔ اپنے مال کی اور اپنی بچیوں کو تیار کرنا ہے اس حسن کی روح رواں بننے کے لئے اور آئندہ پڑنے والی ذمہ داریوں کا بار اٹھانے کے لئے۔

میں آج جو مائیں ہیں ان سے التجا کرتی ہوں کہ وہ اپنی بچیوں کو دین سکھائیں قرآن پڑھائیں۔ قرآن کا ترجمہ پڑھائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھائیں۔ مذہب سے محبت پیدا کریں۔ اللہ تعالےٰ پر کامل ایمان ان کے دلوں میں پیدا کریں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق پیدا کریں۔ مہدی موعود علیہ السلام کی محبت دلوں میں پیدا کریں۔ دین کے لئے غیرت کا جذبہ پیدا کریں۔ اسلام کی محبت دلوں میں پیدا کریں دین کے لئے ان میں ارادہ اور عزم کی پختگی ہو جیسے بڑے سے بڑا فتنہ نظر آ کر بھی خلیفۂ وقت کی اطاعت کا جذبہ پیدا کریں صاف دل بنائیں۔ ایسا صاف دل کہ کسی قسم کی منافقت اس میں نہ پنپ سکے ان کے گھر دلوں میں کپڑے زیور سنگھار کی چیزوں اور فرنیچر کی باتوں کی بجائے قرآن اور احادیث کا چرچا ہو۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر دین کی خدمت کرنے کا ذکر ہو۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے — **دوائی فضل الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — **زدجام عشق!** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے — **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

الفضل

آپ کا واحد جماعتی آرگن ہے اس میں اشتہار بھجوا کر اور اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لیکر ادارہ سے تعاون فرمائیں۔ (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ھُوَالنَّاصِرُ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ملک برادرز کے مقبول

پکے رنگ — اعلیٰ ڈیزائن

سفید گرے پارچات

ہر جگہ دستیاب ہیں

ملز فون ۷۹۴۶ — آفس فون ۲۲۸۲، ۶۹۱۶

○ ڈریس ○ چھینٹ ○ لون ○ لٹھا ○ پاپلین
○ کیمرک ○ پردہ کلاتھ ½ اگزیوں

آفس سفینہ ٹریڈنگ ملز منڈی گلاب لاہور

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۲۵

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی کشمیری شالیں سٹولز اور مردانہ دھسے کا تازہ سٹاک موجود ہے علاوہ ازیں فلیٹ کریپ، پرنٹ شماہ، ساٹن کریپ نیز ریڈی میڈ عوامی سوٹ زنانہ مردانہ ہر قسم کا مدار وپرنٹ قمیضیں اور سوٹ، لٹھے کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔

تشریف لاکر خدمت کا موقع دیجئے!

الفردوس کلاتھ مرچنٹ ۸۵ - انارکلی - لاہور

کاغذ اور گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر - گنپت روڈ - لاہور

فون نمبرز: ۶۴۵۲۳ / ۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف — فون نمبر ۶۲۵۱۸

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ - کینیڈا - مغربی جرمنی - استنبول یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن - دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع - خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز..... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا اولین فریضہ ہے - خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے - بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے - بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

ھُوَالشَّافِی

جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا

"اکسیر اپھارہ"

آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے فی پیکٹ -/۵۰ درجن -/۱۲ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی - مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - ربوہ

فون ۶۰۶ / ۶۰۷

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ - فون ۵۳۸**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انعام کا مستحق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"...زکوٰۃ جس رنگ میں رکھی گئی ہے اس میں تو یہ حکمت ہے کہ اگر یونہی صدقہ کا حکم دیا جاتا۔ رقم اور وقت مقرر نہ ہوتا تو بہت لوگ نہ دیتے اس لئے تھوڑے سے تھوڑا چندہ شریعت نے خود مقرر کر دیا ہے کہ اس قدر اپنے مال سے ضرور دیا جائے۔ اس سے زائد جو دے وہ انعام کا مستحق سمجھا جائے اور جو اس حد تک بھی نہ دے وہ مجرم ہو پس تم اس حد کو پورا کرو۔"

(ملائکۃ اللہ صفحہ ۹۳، ۹۲)

اللہ تعالیٰ ہر صاحب نصاب دوست کو مقررہ حد سے زائد دینے اور اس طرح حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق انعام کا مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ دوست زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد ارسال فرما کر ممنون فرمائیں اور مفصل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امریکی وفد اور فضل عمر کلب ربوہ کے درمیان باسکٹ بال کا شاندار نمائشی میچ

۴ جنوری بوقت چار بجے شام جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہوئے احمدی امریکی دوستوں اور فضل عمر کلب ربوہ کے درمیان باسکٹ بال کا ایک نمائشی میچ کھیلا گیا۔ امریکی وفد میں تشریف لائے ہوئے معزز مہمانوں نے (جن کے ملک میں باسکٹ بال قومی کھیل کی حیثیت رکھتا ہے) شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کثیر تعداد میں تشریف لانے والے تماشائیوں نے دونوں ٹیموں کے کھیل کو دیکھ کر خوب داد دی۔ یہ میچ فضل عمر کلب ربوہ نے ۸۶ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۹۰ پوائنٹ حاصل کر کے جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر مہمان خصوصی مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش آف جرمنی نے جیتنے والی ٹیم میں انعام تقسیم کئے اور اپنی طرف سے جیتنے والی ٹیم کے ایک کھلاڑی عبدالمتین کو ایک سپیشل انعام بھی پیش کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(محمد اسلم شاد منگلا)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی باسکٹ بال مقابلوں میں نمایاں کامیابی

سرگودھا بورڈ کے تحت منعقد ہونے والے انٹر زونل باسکٹ بال کے فائینل مقابلوں میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بورڈ باسکٹ بال ٹیم نے تمام ٹیموں کو شکست دے کر انٹر زونل باسکٹ بال چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہ مقابلے ۵ جنوری سے گورنمنٹ کالج سرگودھا میں شروع ہوئے۔ ٹیم کا پہلا مقابلہ گارڈن کالج راولپنڈی سے ہوا جس میں اس نے ۴۳ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۹۲ پوائنٹ حاصل کر کے یہ میچ جیت لیا۔ دوسرا مقابلہ گورنمنٹ کالج لائل پور سے ہوا جس میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ٹیم نے ۵۰ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۷۵ پوائنٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی۔ تیسرا مقابلہ گورنمنٹ مرشید کالج گجرات سے ہوا جس میں ہماری ٹیم نے ۵۰ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۱۴۲ پوائنٹ حاصل کر کے مد مقابل سے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ہمارے کھلاڑیوں میں سے چھ کھلاڑی سرگودھا بورڈ کی ٹیم کی نمائندگی کرنے کے لئے منتخب کئے گئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے لئے اس اعزاز کو مبارک فرمائے۔

(محمد اسلم شاد منگلا۔ انچارج باسکٹ بال تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

تبدیلی بستر

۲۹ دسمبر کو ربوہ سے گوجرانوالہ جانے والی بس پر میں سوار ہوا۔ اس بس میں گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے دوست سفر کر رہے تھے۔ جب میں رسول پور اپنے گاؤں اترا تو غلطی سے کسی دوست کا بستر اتار لیا گیا اور میرا بستر بس میں ہی رہ گیا۔ جس دوست کا یہ بستر ہو وہ رسول پور ضلع گوجرانوالہ تحصیل حافظ آباد سے حاصل کر لیں۔ بستر میں زنانہ اور بچگانہ کپڑے بھی ہیں۔ اگر ان صاحب کے پاس میرا بستر ہو تو وہ بھی دیدیں۔

چوہدری علی محمد تارڑ ساکن رسول پور تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ نیز اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

یہ عینک کن کی ہے؟

مورخہ ۷ جنوری ۱۹۷۶ء کی صبح کو دار الضیافت اور مسجد مبارک کی درمیانی سڑک پر سے ایک عینک ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے لے لیں۔

بشیر احمد قادیانی
معرفت کوارٹر نمبر ۶ صدر انجمن احمدیہ
ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
ڈیزائن انگوٹھیاں اور سندھی و فلشی کوبے ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹرز
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

زیور کی خرید و فروخت
اور
نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد
گول بازار ربوہ۔ فون ۱۸۱

نیا عزم — نیا نام

مشہور دواخانہ

(سابق حکیم نظام جان اینڈ سنز)
اب نئے پتہ پر خط و کتابت کیجئے
مشہور دواخانہ (چوک گھنٹہ گھر) گوجرانوالہ
ربوہ فون ۶۳ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ فون ۲۵۴

زوجام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس ۲۵/- روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ایکو الیکٹرک موٹرز

۱/۲ تا ۱۵ ہارس پاور — تھری فیسز

امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے قیمت مناسب۔ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۱۶۵

ماہنامہ **خالد** ماہ جنوری ۱۹۷۶ء

خریداران خالد و ایجنٹ صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ماہ جنوری مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۷۶ء کو سپرد ڈاک کر دیا گیا ہے جن دوستوں کو ۱۵ جنوری تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴